

آموزبرائے میں بیان کیا ہے جس سے امید ہے کہ بچوں کی ذہنیت پر اچھا اثر پڑے گا۔ مگر افسوس ہے کہ اس کتاب میں کتابت کی غلطیاں مکتبہ جامعہ کی دوسری کتابوں کی بر نسبت زیادہ ہیں۔

تاریخ اسلام (حصہ دوم) | شاہ معین الدین احمد صاحب ندوی۔ ضخامت ۴۷۲ صفحات۔ قیمت ۱۰ روپے
دارالمصنفین، اعظم گڑھ۔

”تاریخ اسلام“ کے نام سے دارالمصنفین نے جو سلسلہ شائع کرنا شروع کیا ہے اس کے پہلے حصہ کو مشتمل بر دور خلفاء راشدین پر ان صفحات میں تبصرہ کیا جا چکا ہے۔ زیر نظر کتاب اس کا دوسرا حصہ ہے جس میں بنی امیہ کے دور حکومت کی تاریخ درج کی گئی ہے۔ اسلامی تاریخ کے متعلق ہمارے اور جناب مولف کے نقطہ نظر میں جو اختلاف ہے اسکو ہم پہلے حصہ پر تبصرہ کرتے ہوئے بیان کر چکے ہیں، لہذا یہاں اس کے اعادہ کی حاجت نہیں۔ اس پہلو کو نظر انداز کرتے ہوئے یہ کتاب تاریخی معلومات کی حیثیت سے اچھی اور مفید ہے۔ اردو زبان میں مسلمانوں کی ایک مستند اور مربوط تاریخ کی جو کمی تھی، امید ہے کہ اس سلسلہ کی تکمیل کے بعد وہ پوری ہو جائیگی۔ بنی امیہ کے لیے بحیثیت مجموعی، اور ان کے ایک ایک فرمانروا کے لیے فرداً فرداً جو دکیلا نہ رویہ اس کتاب میں اختیار کیا گیا ہے، اگر وہ نہ ہوتا تو بہتر تھا۔ ہر ایک کی برائیاں اور بھلائیاں جو تاریخ سے ثابت ہیں، جوں کی توں بیان کر دی جاتیں، اور جو تہمتیں ان پر ثابت نہیں ہیں انکی تردید کر دی جاتی۔ ہمارا مطلب یہ ہے کہ دکیلا نہ طرز بیان ایک مورخ کے لیے موزوں نہیں ہے۔

حیات احمد بن حنبل | تالیف مولانا شاہ محمد عزالدین صاحب پھلواروی۔ ضخامت ۶۵ صفحات۔ قیمت ۶ روپے
مجمعیہ بک ڈپو، پھلواروی ضلع پٹنہ۔

امام احمد رحمہ اللہ کے حالات میں یہ ایک مختصر رسالہ ہے جو خامی تلاش و محنت سے لکھا گیا ہے۔ اگرچہ امام کی عظیم شان شخصیت اور ان کے جلیل القدر کارناموں کو نمایاں کرنے کے لیے تو ایک مبسوط کتاب درکار ہے، اور یہ مختصر رسالہ انکی سیرت نگاری کا حق ادا کرنے کے لیے کسی طرح بھی کافی نہیں ہو سکتا،